بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ موٴرخہ (08/01/2021)

کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے تا کہ وہ اس کے لئے اسے کئی گنا بڑھائے۔ اور اللہ رزق قبض بھی کر لیتا ہے اور کھول بھی دیتا ہے۔ اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (2:246)

❖ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کو قرض دینے کا ذکر ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو انسانی پیسے کی ضرورت ہے۔ اس کا معنی ہے کہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں

خرچ کرتا ہے تا اللہ اس کو بہترین بدلہ دے۔ قرآنِ کریم میں بہت جگہ اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کا ذکر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر اس کے دین کیلئے یا انسانیت کی خدمت کیلئے خرچ کرنے کا کہا گیا ہے۔

❖ قرضہ ٔحسنہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے واضح کیا ہے کہ یہ لازم ہے کہ ایسی قربانی تم اپنی مرضی سے کرو اور خوش دلی سے کرو۔ اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ کے انعامات کا وعدہ کیا گیا ہے۔

❖ اس آیت کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بعض احمق سمجھتے ہیں کہ نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ بھوکا ہے اس لئے قرض مانگتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جزا کے ساتھ واپس کرونگا یعنی بڑھا کے واپس کرونگا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اعمالِ صالحہ دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بہت بڑھا کر دیتا ہے۔

❖ مالی قربانی کے متعلق ہر طبقہ کا احمدی جانتا ہے کہ ایسی مالی قربانی سے نہ صرف دلی سکون حاصل ہوتا ہے بلکہ اس قربانی کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ بہت بڑھا کر دیتا ہے۔ بہت سے احمدی ایسے ہیں کہ وہ دنیوی لحاظ سے کسی اجر کی امید بھی نہیں رکھتے بلکہ خالصتاً للہ قربانی کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ بہر حال اس کا اجر عطا کرتا چلا جاتا ہے۔

❖ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر کے احمدیوں کے متعدد واقعات پیش کئے کہ کس طرح احمدی اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہیں۔ ایسی ہزاروں مثالیں ہمیں جماعت میں نظر آتی ہیں ۔

❖ بعض احمدی کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ایسے واقعات پیش کیوں نہیں آتے۔ان کو چاہئے کہ استغفار کریں اور غور کریں کہ کیا انھوں نے حقیقتاًللہ قربانی کی تھی۔اور اگر واقعی للہ قربانی کی تھی تو پھر ایسی شکایات پیدا نہیں ہوتیں۔اللہ تعالیٰ ایک رنگ میں یا کسی اور رنگ میں ضرور نوازتا ہے۔

❖ گنی کوناکری کے مبلغ صاحب لکھتے ہیں کہ پچھلے سال کا وقفِ جدید کا خطبہ مسجد میں پڑھ کر سنایا گیا۔اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ خدا تعالیٰ کے قرب کیلئے پانچ ذرائع میں سے ایک اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی ہے۔اور یہ کہ ایک دل میں دو محبتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں یعنی کہ مال کی محبت بھی ہو اور اللہ کی محبت بھی ہو۔ایک غریب مخلص احمدی موسیٰ صاحب نے یہ سن کر ان کی جیب میں جتنی بھی رقم تھی وہ دے دی۔جب انھیں کہا گیا کہ کچھ اپنے لئے رکھ لیں یا گھر واپس جانے کا کرایہ رکھ لیں تو انھوں نے کہا کہ کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ایک دل میں دو محبتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔لہذا آج مجھے اللہ تعالیٰ کی محبت کے سہارے رہنے دیں اور پیدل چل کر گھر کی طرف لوٹ گئے۔

❖ حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ یہ کیسے ہی مخلص وفا کے نظارے ہیں۔ہمارے مخالفین کہتے ہیں کہ جماعت کا نام دنیا سے مٹا دیں گے۔کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والوں کا نام دنیا سے مٹا دے۔مخالفین چاہے جتنا زور لگا لیں جماعت کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے اور ہر دم اس کی حفاظت کرتا ہے۔

❖ بہت سے ایسے ہیں جو مجھے خطوط لکھتے ہیں کہ دعا کریں کہ اللہ ہمیں وعدہ پورا ادا کرنے کی توفیق دے۔بہت سے ہیں جو اس مقصد کیلئے دعائیں کرتے ہیں اور تہجد ادا کرتے ہیں۔ایک دنیادار شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ بیوقوف لوگ ہیں۔لیکن یہی وہ بیوقوف ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور ان کی ضرورتیں پوری کرتا ہے۔

❖ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقفِ جدید کا اب ۶۴واں سال کا آغاز ہے۔پچھلے سال کے کچھ اعداد و شمار درج ذیل ہیں۔کل ادائیگی ایک کروڑ پانچ لاکھ تیس ہزار پاؤنڈ جو پچھلے سال سے ۸لاکھ ۸۷ہزار زیادہ ہے۔کل شاملین:۱۴لاکھ ۵۲ہزار ۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان اور الجزائر کے احمدیوں کیلئے اور پوری انسانیت کیلئے عمومی طور پر دعا کی تحریک کی۔